احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 8 دسمبر 2012ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 8 دسمبر 2012ء 23 محرم 1434 ہجری 8 فتح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 283

ارض وسما کا غیب

اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کی ملکیت ہے اور ساعت کا معاملہ نہیں مگر آنکھ جھپکنے کی طرح یا اس سے بھی جلد تر۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

(سورۃ النحل:78)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل حقیقت اور اصل سرچشمہ نجات کا محبت ذاتی ہے جو وصال الٰہی تک پہنچاتی ہے۔ وجہ یہ کہ کوئی محبّ اپنے محبوب سے جدا نہیں رہ سکتا۔ اور چونکہ خدا خود نور ہے اس لئے اس کی محبت سے نور نجات پیدا ہو جاتا ہے اور وہ محبت جو انسان کی فطرت میں ہے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی محبت ذاتی انسان کی محبت ذاتی میں ایک خارق عادت جوش بخشتی ہے۔ اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے ایک فنا کی صورت پیدا ہو کر بقا باللہ کا نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات کہ دونوں محبتوں کا باہم ملنا ضروری طور پر اس نتیجہ کو پیدا کرتا ہے کہ ایسے انسان کا انجام فنافی اللہ ہو اور خاکستر کی طرح بے وجود ہو کر (جو حجاب ہے) سراسر عشق الٰہی میں روح غرق ہو جائے اس کی مثال وہ حالت ہے کہ جب انسان پر آسمان سے صاعقہ پڑتی ہے تو اس آگ کی کشش سے انسان کے بدن کی اندرونی آگ یک دفعہ باہر آ جاتی ہے تو اس کا نتیجہ جسمانی فنا ہوتا ہے پس دراصل یہ روحانی موت بھی اسی طرح دو قسم کی آگ کو چاہتی ہے۔ ایک آسمانی آگ اور ایک اندرونی آگ اور دونوں کے ملنے سے وہ فنا پیدا ہو جاتی ہے جس کے بغیر سلوک تمام نہیں ہو سکتا۔ یہی فنا وہ چیز ہے جس پر سالکوں کا سلوک ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو انسانی مجاہدات کی آخری حد ہے۔ اسی فنا کے بعد فضل اور موہبت کے طور پر مرتبہ بقا کا انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ ...... اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص کو یہ مرتبہ ملا انعام کے طور پر ملا یعنی محض فضل سے نہ کسی عمل کا اجر۔

(حاشیہ میں فرماتے ہیں۔ انسان چونکہ بوجہ اپنی بشریت کی کمزوریوں کے ایسے اعمال بجا نہیں لا سکتا جن سے بے انتہا اور غیر محدود نعمتوں کا حقدار ہو جائے اور بغیر حصول ان نعمتوں کے سچی اور حقیقی نجات پا ہی نہیں سکتا۔ اس لئے انسان جب اپنی قوت اور طاقت کی حد تک مجاہدہ اور جپ تپ کر لیتا ہے تب عنایت الٰہی اس کی کمزوری پر رحم کر کے محض فضل سے اس کی دستگیری کرتی ہے اور مفت کے طور پر وصال الٰہی کا وہ انعام اس کو دیتی ہے جو پہلے اس سے راستبازوں کو دیا گیا تھا۔)

اور یہ عشق الٰہی کا آخری نتیجہ ہے۔ جس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی ہے اور موت سے نجات ہوتی ہے۔

(چشمہ مسیحی۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 364-365)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال میں تعطیلات

مورخہ 22 دسمبر 2012ء تا 4 جنوری 2013ء طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 25

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

منافقوں اور مومنوں کی حالت کا بیان

اِس موقع پر منافق تو اتنے گھبرا گئے کہ قومی حمیت اور اپنے شہر اور اپنی عورتوں اور بچوں کی حفاظت کا خیال بھی اُن کے دلوں سے نکل گیا۔ مگر چونکہ اپنی قوم کے سامنے وہ ذلیل بھی نہیں ہونا چاہتے تھے اس لئے اُنہوں نے بہانے بہانے سے لشکر سے فرار کی صورت سوچی۔ چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے۔......(الاحزاب: 14) یعنی ایک گروہ اُن میں سے رسول کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے اجازت طلب کی کہ اُنہیں محاذِ جنگ سے پیچھے لوٹ آنے کی اجازت دی جائے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا (اب یہودی بھی مخالف ہو گئے ہیں اور اُس طرف سے مدینہ کے بچاؤ کا کوئی ذریعہ نہیں) اور ہمارے گھر اُس علاقہ کی طرف سے بے حفاظت کھڑے ہیں (پس ہمیں اجازت دیجئے کہ جا کر اپنے گھروں کی حفاظت کریں) لیکن اُن کا یہ کہنا کہ اُن کے گھر بے حفاظت کھڑے ہیں بالکل غلط ہے۔ وہ بے حفاظت نہیں ہیں (کیونکہ خدا تعالیٰ مدینہ کی حفاظت کیلئے کھڑا ہے) وہ تو صرف ڈر کے مارے میدانِ جنگ سے بھاگنا چاہتے ہیں۔ اُس وقت مسلمانوں کی جو حالت تھی اُس کا نقشہ قرآن کریم نے یوں کھینچا ہے۔ ......(الاحزاب: 11 تا 14) یعنی یاد تو کرو جب تم پر لشکر چڑھ کے آ گیا تمہارے اوپر کی طرف سے بھی اور نیچے کی طرف سے بھی۔ یعنی نیچے کی طرف سے کفّار اور اُوپر کی طرف سے یہود۔ جب کہ نظریں کج ہونے لگ گئیں اور دل اُچھل اُچھل کر گلے تک آنے لگے اور تم میں سے کئی خدا کی نسبت بدظنیاں کرنے لگ گئے۔ اُس وقت مومنوں کے ایمان کا امتحان لیا گیا اور مومنوں کو سر سے پیر تک ہلا دیا گیا اور یاد کرو جبکہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا اُنہوں نے کہنا شروع کیا ”اللہ اور اُس کے رسول نے ہم سے جھوٹے وعدے کئے تھے“ اور یاد کرو جب اُن میں سے ایک گروہ اس حد تک پہنچ گیا کہ اُنہوں نے مومنوں سے بھی جا جا کر کہنا شروع کر دیا کہ اب کوئی چوکی یا قلعہ تمہیں بچا نہیں سکتا پس یہاں سے بھاگ جاؤ۔ اور مومنوں کی نسبت فرماتا ہے۔...... (الاحزاب: 24,23)

یعنی منافقوں اور کمزور ایمان والوں کے مقابلہ میں مؤمنوں کا یہ حال تھا کہ جب اُنہوں نے دشمن کا یہ لشکر جرار دیکھا تو اُنہوں نے کہا کہ اس لشکر کے متعلق تو اللہ اور اس کے رسول نے پہلے سے ہی ہم کو خبر دے چھوڑی تھی۔ اس لشکر کا حملہ تو اللہ اور اس کے رسول کی صداقت کا ثبوت ہے اور یہ لشکر جرار اُن کے ایمان کو ہلا نہ سکا۔ بلکہ ایمان اور طاقت میں مسلمان اور بھی زیادہ ہو گئے۔ مؤمنوں کا تو یہ حال ہے کہ اُنہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اُس کو وہ پورے طور پر نبھا رہے ہیں چنانچہ کچھ تو ایسے ہیں جنہوں نے اپنی جانیں دے کر اپنے مقصد کو حاصل کر لیا اور بعض ایسے ہیں کہ گو اُن کو جانیں دینے کا موقع تو نہیں ملا مگر وہ ہر وقت اس بات کی انتظار میں رہتے ہیں کہ اُن کو خدا کے رستہ میں جان دینے کا موقع ملے تو وہ جان دے دیں اور شروع دن سے اُنہوں نے خدا تعالیٰ سے جو عہد باندھا تھا اُس کو نبھا رہے ہیں۔

اسلام میں مردہ لاش کا احترام

دشمن جو خندق پر حملہ کر رہا تھا بعض وقت وہ اُس کے پھاندنے میں کامیاب بھی ہو جاتا تھا، چنانچہ ایک دن کفّار کے بعض بڑے بڑے جرنیل خندق پھاند کر دوسری طرف آنے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن مسلمانوں نے ایسا جان توڑ حملہ کیا کہ سوائے واپس جانے کے اُن کے لئے کوئی چارہ نہ رہا۔ چنانچہ اُس وقت خندق پھاندتے ہوئے کفّار کا ایک بہت بڑا رئیس نوفل نامی مارا گیا۔ یہ اتنا بڑا رئیس تھا کہ کفّار نے یہ خیال کیا کہ اگر اس کی لاش کی ہتک ہوئی تو عرب میں ہمارے لئے منہ دکھانے کی کوئی جگہ نہیں رہے گی۔ چنانچہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیغام بھیجا کہ اگر آپ اِس کی لاش واپس کر دیں تو وہ دس ہزار درہم آپ کو دینے کے لئے تیار ہیں۔ اُن لوگوں کا تو خیال یہ تھا کہ شاید جس طرح ہم نے مسلمان رؤساء بلکہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے ناک اور کان اُحد کی جنگ میں کاٹ دیئے تھے اِسی طرح شاید آج مسلمان ہمارے اس رئیس کے ناک، کان کاٹ کر ہماری قوم کی بے عزتی کریں گے۔ مگر اسلام کے احکام تو بالکل اَور قسم کے ہیں۔ اسلام لاشوں کی بے حرمتی کی اجازت نہیں دیتا۔

چنانچہ کفّار کا پیغام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا۔ اِس لاش کو ہم نے کیا کرنا ہے یہ لاش ہمارے کس کام کی ہے کہ اس کے بدلہ ہم تم سے کوئی قیمت لیں۔ اپنی لاش بڑے شوق سے اُٹھا کر لے جاؤ۔ ہمیں اس سے کوئی واسطہ نہیں۔

اتحادی فوجوں کے مسلمانوں پر حملے

اُن دنوں جس جوش کے ساتھ کفار حملہ کرتے تھے میورؔ اُس کا اِن الفاظ میں ذکر کرتا ہے۔

”دوسرے دن محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دیکھا کہ اتحادی فوجیں متفقہ طور پر اُن پر حملے کرنے کے لئے تیار کھڑی ہیں، اُن کے حملوں کو روکنے کے لئے بہت زیادہ ہوشیار اور ہر وقت چوکس رہنا ضروری تھا۔ کبھی وہ متفقہ حملہ کرتے، کبھی دستوں میں تقسیم ہو کر مختلف چوکیوں پر حملہ کرتے اور جب کسی چوکی کو کمزور پاتے تو اپنی ساری فوج اُس جگہ پر جمع کر لیتے اور بے پناہ تیر اندازی کے پردہ میں وہ خندق پار کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ یکے بعد دیگرے خالد اور عمرو جیسے مشہور لیڈروں کی ماتحتی میں فوج بہادرانہ حملہ شہر میں داخل ہونے کے لئے کرتی۔ ایک دفعہ تو خود محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا خیمہ دشمن کی زد میں آ گیا لیکن مسلمانوں کے فدائیانہ مقابلہ اور تیروں کی بوچھاڑ نے حملہ آوروں کو پیچھے دھکیل دیا۔ یہ حملہ سارا دن جاری رہا اور چونکہ مسلمانوں کی فوج ساری مل کر بمشکل خندق کی حفاظت کر سکتی تھی کوئی آرام کا وقفہ مسلمانوں کو نہ ملا۔ رات پڑ گئی مگر رات کو بھی خالد کے ماتحت دستوں نے لڑائی کو جاری رکھا اور مسلمانوں کو مجبور کر دیا کہ وہ رات کو بھی اپنی چوکیوں کی حفاظت پورے طور پر کریں۔ لیکن دشمن کی یہ تمام کوششیں بیکار گئیں۔ خندق کو کبھی بھی دشمن کے کافی سپاہی پار نہ کر سکے“۔

لیکن باوجود اس کے کہ جنگ دو روز سے ہو رہی تھی سپاہی ایک دوسرے کے ساتھ گتھ جانے کا موقع نہیں پاتے تھے اس لئے چوبیس گھنٹہ کی جنگ میں اتحادیوں کے صرف تین آدمی مارے گئے اور مسلمانوں کے پانچ۔ اس حملہ میں سعد بن معاذؓ اوس قبیلہ کے رئیس اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فدائی صحابی مُہلک طور پر زخمی ہوئے۔ اِن حملوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک جگہ خندق کے کنارے ٹوٹ گئے اور اُس طرف سے حملہ کرنا بہت ممکن ہو گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جرأت اور مسلمانوں کی خیر خواہی کا یہ حال تھا کہ آپ سردی میں رات کو اُٹھ اُٹھ کر اُس جگہ جاتے اور اُس کا پہرہ دیتے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ آپ پہرہ دیتے ہوئے تھک جاتے اور سردی سے نڈھال ہو جاتے تو واپس آ کر تھوڑی دیر میرے ساتھ لحاف میں لیٹ جاتے، مگر جسم کے گرم ہوتے ہی پھر اُس شگاف کی حفاظت کے لئے چلے جاتے۔ اِس طرح متواتر جاگنے سے آپ ایک دن بالکل نڈھال ہو گئے اور رات کے وقت فرمایا کاش! اِس وقت کوئی مخلص مسلمان ہوتا تو میں آرام سے سو جاتا۔ اتنے میں باہر سے سعد بن وقاص کی آواز آئی۔ آپ نے پوچھا کہ کیوں آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا آپ کا پہرہ دینے کو۔ آپ نے فرمایا مجھے پہرہ کی ضرورت نہیں تم فلاں جگہ جہاں خندق کا کنارہ ٹوٹ گیا ہے جاؤ اور اُس کا پہرہ دو تا مسلمان محفوظ رہیں۔ چنانچہ سعدؓ اُس جگہ کا پہرہ دینے چلے گئے اور آپ سو گئے۔ (عجیب بات ہے کہ جب آپ شروع شروع میں مدینہ تشریف لائے تھے اور خطرہ بہت بڑھا ہوا تھا تب بھی سعدؓ پہرہ دینے کے لئے تشریف لائے تھے) اِنہی ایام میں آپ نے ایک دن کچھ لوگوں کے اسلحہ کی آواز سُنی اور پوچھا کون ہے؟ تو عباد بن بشیر نے کہا میں ہوں۔ آپ نے فرمایا تمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا ایک جماعت صحابہ کی ہے جو آپ کے خیمہ کا پہرہ دینے کے لئے آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اِس وقت مشرکین خندق پھاندنے کی کوشش کر رہے ہیں وہاں جاؤ اور اُن کا مقابلہ کرو میرے خیمہ کو رہنے دو۔

ضرورت انسپکٹران مال

(وقف جدید انجمن احمدیہ)

وقف جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران مال کی آسامیوں کیلئے مخلص، محنتی اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1۔ امیدوار کی تعلیم کم از کم انٹرمیڈیٹ اور کم از کم 45 فیصد ہونے ضروری ہیں۔

2۔ امیدوار اپنی درخواستیں امیر صاحب/ صدر صاحب جماعت کی سفارش، اپنی تعلیمی اسناد کی نقول، ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر اور مکمل کوائف کے ساتھ ناظم مال وقف جدید ربوہ کے نام مورخہ 10 جنوری 2013ء تک ارسال کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

قسط نمبر 4

ایام جلسہ سالانہ یوکے 2012ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات

بینن، سنٹرل ری پبلک آف افریقہ، نائیجر اور نائیجیریا کے وفود سے ملاقاتیں اور مہمانوں کے حسین تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10 ستمبر 2012ء

بینن اور سنٹرل ریپبلک آف افریقہ کے وفد کی ملاقات

امسال افریقہ کے ممالک بینن اور سنٹرل افریقہ سے جلسہ سالانہ یوکے میں چار افراد پر مشتمل وفد شامل ہوا تھا۔ اس وفد نے صبح 11 بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

وفد کے ایک ممبر ڈپٹی سیکرٹری جنرل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

جماعت احمدیہ کے اس عظیم جلسہ سالانہ کے اختتام پر میں بہت خوش ہوں اور سنہری یادیں لے کر واپس جا رہا ہوں۔ اس عظیم الشان جلسہ کے انتظامات ہر طرح سے بہترین تھے۔ تقاریر بڑی علمی تھیں اور تمام اشیاء جو جلسہ میں استعمال کی گئیں وہ بڑی معیاری تھیں۔ ان سب باتوں کی وجہ سے یہ جلسہ بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ مہمان نوازی کی اعلیٰ مثال قائم کی گئی۔ حفاظت اور سیکیورٹی کا انتہائی اعلیٰ انتظام تھا۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پانے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ آپ ایک بہت بڑی روحانی شخصیت ہیں اور ایک مثالی رہنما ہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ احمدیت دنیا میں وفاداری، محبت اور امن کے قیام میں بہت بڑی ترقیات حاصل کرے گی۔ جماعت احمدیہ کے ماٹو ''محبت سب کیلئے۔ نفرت کسی سے نہیں'' نے دنیا سے نفرتوں کے خیالات کو ختم کر دیا ہے۔ میں جماعت احمدیہ کی سماجی اور خدمتِ خلق اور رفاہِ عامہ کے کاموں کی حمایت کرتا ہوں اور پوری دنیا میں جماعت احمدیہ کی ترقی کی حمایت کرتا ہوں۔

موصوف نے بتایا:۔

میں یہاں آنے سے پہلے اسلام اور قرآن کے متعلق مختلف خیالات رکھتا تھا لیکن اس جلسہ میں شامل ہو کر میں اب اس یقین پر قائم ہوں کہ اسلام اور قرآن میں نفرت کا کوئی وجود نہیں ہے۔ اسلام اور قرآن کریم دوسرے مذاہب کے احترام کا درس دیتا ہے۔ میں اس عظیم الشان جلسہ میں شامل ہو کر بڑا خوش ہوں۔ اس جلسہ نے اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات نے مجھے روحانی طور پر زندہ کر دیا ہے اور میں اپنے اندر امن اور سکون محسوس کرتا ہوں۔

وفد کی ایک دوسری ممبر میڈم لیلیان بھالے Me Lilian S. Balle جو بینن میں ملک سنٹرل افریقن ریپبلک کی کونسلر (سفیر) ہیں، نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

میں نے اس جلسہ کو بڑی توجہ اور قلبی جذبات سے سنا ہے۔ جو ایمان اور تقویٰ میں نے یہاں دیکھا ہے اس کی کہیں اور مثال نہیں ملتی۔ اللہ کرے یہ خوشیاں احمدیوں میں بڑھتی رہیں۔ دوسروں کو بھی اس طرح متاثر کرتی رہیں۔ خدا کرے احمدیوں کا یہ نمونہ تمام مخلوقِ خدا تک پہنچے اور ان میں بھی یہی ایمان اور تقویٰ جاری ہو جائے۔ جماعت احمدیہ بنی نوع انسان کی جو خدمات کر رہی ہے ہم اُسے تحسین کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ خدا ہمیشہ اس جماعت کے ساتھ رہے۔

بینن کے ہمسایہ ملک سنٹرل افریقہ سے وزیر برائے بین الاقوامی تعلقات Hon. Mme Dorothee Aimee Malenzapa بھی اس جلسہ میں شرکت کیلئے آئی تھیں۔ اس ملک سے جماعت کیلئے کسی بھی جلسہ میں یہ پہلی نمائندگی تھی۔ موصوفہ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

میں جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوں۔ بہت زیادہ ڈسپلن تھا اور سب انتظامات بہت عمدہ تھے۔ سب پروگرام اپنے وقت پر شروع ہوئے۔ یہ جلسہ آپس میں اخوت و محبت کی ایک اعلیٰ مثال تھا۔

جماعت احمدیہ افریقہ میں انسانیت کی جو خدمت کر رہی ہے ہم سب اس سے بہت متاثر ہیں۔ آپ انسانیت کی خدمت کے ساتھ ساتھ روحانی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ جلسہ پر آتے ہوئے میں صدر مملکت کو بتا کر آئی ہوں۔ صدر مملکت نے بھی حضور کیلئے خیر سگالی کا پیغام بھجوایا ہے۔ ہمارے ملک میں بھی اب جماعت احمدیہ رجسٹرڈ ہوگئی ہے۔

موصوفہ نے بتایا:

جب ہم لندن پہنچے تو ہمارا بہت اچھا استقبال کیا گیا اور ہمارا ہر طرح سے خیال رکھا گیا۔ سب لوگ بہت محبت اور پیار سے ملے۔ ہر طرف اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ تھا۔ میں آپ کی آرگنائزیشن سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ چھوٹے بچے بڑے آرگنائزڈ طریق سے کام کر رہے ہیں۔ دنیا میں ایسا کہیں نہیں ہے۔ آپ کے چھوٹے بچے اس طرح منظّم ہیں کہ وہ خود بڑے سلیقے سے سب کام سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ نے یہ کس طرح کیا ہے؟ اس کا کیا راز ہے؟

اس موقع پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جرمنی میں ایک جرمن کونسلر سے بات ہو رہی تھی میں نے اُسے بتایا کہ تم دنیا کے کسی ملک میں چلے جاؤ، ایشیا، افریقہ، یورپ، امریکہ اور جزائر ممالک میں جہاں بھی جاؤ احمدیوں کا ایک ہی ڈسپلن ہے۔ اور یہ اس وجہ سے کہ ہم (دین) کی خوبصورت تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ (دینی) تعلیم کو اپناتے ہیں۔ اور اس پر عمل کروانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی ہمارا راز ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمارے ایک غانین احمدی ڈپٹی انرجی منسٹر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک کمیٹی بیٹھی ہوئی تھی اور یہ بحث ہو رہی تھی کہ امن کس طرح قائم کیا جائے۔ اس بات کا بھی ذکر ہوا کہ جیل خانہ جات میں مسلمانوں سے بھی مجرم ہیں۔ اس پر ہمارے منسٹر نے کمیٹی کے ممبران سے کہا کہ میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ جیلوں میں جو...... مجرم قید ہیں ان میں آپ کو کوئی ایک بھی احمدی ......نہیں ملے گا۔ چنانچہ اس کا جائزہ لیا گیا اور اگلے دن جائزہ لینے والے ممبر نے بتایا کہ کسی بھی جیل میں ایک بھی احمدی نہیں ہے۔

پس اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم تربیت کرتے ہیں۔ دینی تعلیم پر توجہ دیتے ہیں۔ ڈسپلن سکھاتے ہیں اور (دینی) تعلیم دیتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا:

ہمارے بچے اور بڑے مختلف تنظیموں میں بندھے ہوئے ہیں۔ سات تا پندرہ سال کے لڑکے اور سات تا پندرہ سال کی لڑکیاں علیحدہ علیحدہ تنظیم کا حصہ ہیں۔ ان کی اپنی آرگنائزیشن ہے۔ یہ دونوں اپنے پروگراموں کا انعقاد کرتی ہیں۔ ان کے اپنے انتظامات ہوتے ہیں۔ اجلاسات اور اجتماعات ہوتے ہیں۔ کلاسز ہوتی ہیں۔ جہاں یہ دینی تعلیم اور اخلاقی تعلیم سیکھتی ہیں اور پروگرام کرتی ہیں۔ اسی طرح لجنہ اور خدام کا اپنا اپنا نظام ہے۔ سب سیکھتے رہتے ہیں اور اپنے اپنے پروگرام کرتے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا:

سات تا پندرہ سال کی بچیاں اور بچے جب ٹریننگ لیتے ہیں تو ان کو دین بھی آجاتا ہے، اخلاق بھی آجاتے ہیں اور لیڈرشپ بھی آجاتی ہے کیونکہ وہ اپنے اپنے گروپس کے لیڈر ہوتے ہیں بجائے اس کے کہ بڑے ہو کر یونیورسٹی میں جا کر سیکھیں اور انہیں پتہ لگے۔ پس ہم چھوٹی عمر میں ہی دین سکھاتے ہیں اور یہ دین ہی ہے جو ڈسپلن سکھاتا ہے۔ یہی راز ہے ہمارا۔

موصوفہ وزیر نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامیاب جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد دی اور کہا کہ آپ کا یہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم نے Red Book رکھی ہوئی ہے۔ جلسہ کے انتظام میں جو نقائص اور کمیاں رہ جائیں وہ ہم اس میں درج کرتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ اپنی خوبیاں تلاش کی جائیں اپنی کمیاں دیکھتے ہیں تا کہ ان کی اصلاح کریں۔ ترقی کرنے والی قوموں کا یہی راز ہے۔

حضورانور نے فرمایا:

اب جو حالات تبدیل ہو رہے ہیں اور زمانہ آرہا ہے۔ اس سے یہ نظر آرہا ہے کہ افریقہ کے اوپر آنے کا وقت ہے۔ افریقہ کو اب اپنی کمیاں دور کرکے، اپنے نقائص دور کرکے تیاری کرنی چاہئے۔ کوئی پتہ نہیں حالات ایسے ہو جائیں کہ ان کو دنیا کی لیڈرشپ کا موقع مل جائے۔

وفد کے ممبران نے کہا ہم اس بارہ میں کوشش کریں گے۔

حضورانور نے فرمایا کہ:

خدا تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور افریقہ کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لا کھڑا کرنے کی توفیق دے۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو اپنے اپنے ملکوں کی

خدمت کی توفیق دے۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں دو دفعہ بینن جا چکا ہوں۔ حکومت کے رویہ اور لوگوں کے تعاون نے مجھے کافی متاثر کیا تھا۔ ان کیلئے دعا کرتا ہوں۔ اب کبھی موقع ملا تو انشاء اللہ سنٹرل افریقہ بھی آؤں گا اور مزید تعارف بڑھے گا۔

بینن اور سنٹرل افریقہ کے وفد سے یہ ملاقات گیارہ بج کر بیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

تنزانیہ کے منسٹر کی حضور انور سے ملاقات

اس کے بعد تنزانیہ سے آنے والے مہمان منسٹر نے ملاقات کا شرف پایا۔ منسٹر نے بتایا کہ 2001ء میں برمنگھم یوکے سے انہوں نے ماسٹرز کیا تھا۔ پروفیشنل اعتبار سے ان کا تعلق آڈیٹنگ اور اکاؤنٹنگ کے شعبہ سے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ:

جلسہ میں آپ نے جو ایڈریس کیا ہے۔ اس کا ایک حصہ میں نے ایم ٹی اے پر سنا تھا۔ آپ نے ملک تنزانیہ کا نام رکھنے والے احمدی دوست اقبال ڈار صاحب کا ذکر کیا تھا۔ جب انہوں نے تنزانیہ نام رکھا تھا اس وقت وہ 19 سال کے تھے اور اب وہ 86 سال کے ہیں۔

وزیر موصوف نے بتایا:

میں گزشتہ سال جماعت تنزانیہ کے جلسہ میں شامل ہوا تھا۔ اب یہاں یوکے کے اس جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ یہ جلسہ تو بہت بڑا ہے۔ بڑا پُر امن ہے۔ انتظام بہت اچھا ہے۔ بڑا منظم ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تیس ہزار لوگ تھے۔ سبھی ایک ہی وقت میں کھانا کھاتے تھے۔

موصوف نے بتایا کہ:

ہمارا ہر لحاظ سے بہت خیال رکھا گیا اور ہر سہولت ہمیں دی گئی۔ ہم حضور انور کی دعاؤں کے محتاج ہیں۔ ہمارے لئے دعا کریں۔ وزیر موصوف نے تنزانیہ میں کام کرنے والے مربیان اور ان کی فیملیز کیلئے بھی دعا کی درخواست کی۔

وزیر موصوف نے بتایا:

جماعت تنزانیہ میں غیر معمولی خدمت کی توفیق پا رہی ہے۔ آپ وہاں ایسے علاقوں میں پانی کے پمپ لگا رہے ہیں جہاں پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے۔ بہت سے لوگ اس سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مئی 2005ء میں تنزانیہ کا دورہ فرمایا تھا اور حضور انور نے اپنے دورہ کے دوران تنزانیہ کے جنوب مشرق میں واقع شہر مٹوارہ بھی تشریف لے گئے تھے۔ مٹوارہ کا ذکر آنے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں نے مٹوارہ کا سفر بذریعہ جہاز کیا تھا۔ کیونکہ راستہ بہت خراب تھا اور سفر بھی بہت لمبا تھا۔

8 مئی 2005ء کو جب حضور انور کینیا سے تنزانیہ تشریف لائے تھے۔ تنزانیہ کی قومی اسمبلی کے سپیکر Hon. Pirs Msecua ایئر پورٹ پر حضور انور سے ملے تھے۔ موصوف کہیں سفر پر جا رہے تھے۔ سپیکر نے حضور انور سے درخواست کی تھی کہ جب حضور Dodoma جائیں تو ضرور ان کے گھر تشریف لائیں۔ اور وہاں قیام کریں۔ حضور انور نے ان سے ان کے گھر آنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب 15 مئی 2005ء کو ڈوڈومہ کے دورہ پر تشریف لے گئے تو سپیکر کے گھر بھی گئے۔ سفیر موصوف سے ملاقات کے دوران ڈوڈومہ کا بھی ذکر ہوا۔ جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ

میں ڈوڈومہ کے سفر میں آپ کی قومی اسمبلی کے سپیکر کے گھر بھی گیا تھا اور وہاں پر دوپہر کا کھانا کھایا تھا۔

منسٹر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ بہت بڑے لیڈر ہیں اور ساری دنیا میں امن کے قیام کیلئے کوشاں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اب وقت آ رہا ہے کہ افریقہ دنیا کو lead کرے گا۔ جو حالات نظر آ رہے ہیں امریکہ اور یورپ اور ایشیاء کے دوسرے بڑے بڑے ممالک جنگ کی لپیٹ میں آئیں گے تو افریقہ کیلئے موقع ہوگا کہ دنیا کو لیڈ کرے۔

یہ ملاقات 11:30 بجے تک جاری رہی۔ آخر پر وزیر موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

نائیجر کے مہمان کی ملاقات

بعد ازاں ملک نائیجر سے آنے والے مہمان Hon. Doussou Abba سیکرٹری جنرل گورنر آف نیامی نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی۔

نیامی نائیجر کا دارالحکومت ہے جو آگے پانچ بلدیات پر مشتمل ہے۔ تمام بلدیات کے میئرز گورنر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ گورنر کے بعد سیکرٹری جنرل تمام امور کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

موصوف اس سے قبل وزارت ٹرانسپورٹ میں ڈائریکٹر پلاننگ رہ چکے ہیں۔ مئی 2011ء سے سیکرٹری جنرل آف نیامی کے عہدہ پر فائز ہوئے ہیں۔ جماعت کے ساتھ ان کے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ جماعتی پروگراموں میں شامل ہوتے ہیں۔

گزشتہ سال دسمبر 2011ء میں جماعت نائیجر کے جلسہ سالانہ کے موقع پر گورنر نیامی Madam Kane Aichatou اور سیکرٹری جنرل Doussou Abba صاحب 45 افراد پر مشتمل اپنے سارے سٹاف کے ساتھ شامل ہوئیں اور نماز جمعہ بھی جلسہ میں ہی ادا کی۔

موصوف سیکرٹری جنرل صاحب پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہوئے۔ موصوف مسلمان ہیں اور تجانیہ فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جلسہ کے موقع پر باقاعدہ نماز تہجد میں اور دیگر نمازوں میں ہمارے ساتھ شامل ہوتے رہے۔

موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

جلسہ بڑے پُر امن ماحول میں ہوا۔ بہت اعلیٰ درجہ کا انتظام ہے۔ انہوں نے بہت سی تقریبات میں شرکت کی ہے۔ ہر چیز اور ہر کام اپنے وقت پر بڑے منظم طریق پر ہو رہا تھا۔

موصوف نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا نیز صدر مملکت Issoufou Mamadou، وزیر اعظم Birigi Fafini، صدر نیشنل اسمبلی Hama Amadou اور گورنر آف نیامی Mme Kane Aichatou کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سلام پیش کیا۔ نیز 64ویں جلسہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔

موصوف نے بتایا:

حکومت نائیجر جماعت احمدیہ کو عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور جماعت کی خدمات کو سراہتی ہے۔ جماعت کا ماٹو ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' ہی آج دنیا کی ضرورت ہے۔ احمدیہ کمیونٹی نائیجر میں بہت امن پسند ہے اور غریبوں کی خدمت کر رہی ہے۔ اس کمیونٹی نے وہاں پرائمری سکول کھولا ہے۔ پانی کے پمپ لگائے جا رہے ہیں۔ اس سال 50 پمپ لگائے ہیں۔ نائیجر میں جب قحط پڑا تو جماعت نے ضرورتمندوں میں وسیع پیمانہ پر اناج تقسیم کیا اور اب ماڈل ویلج بنانے کا بھی پروگرام ہے۔ نائیجر کی حکومت جماعت کے کاموں سے بہت خوش ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم انسانیت کی خدمت کیلئے حاضر ہیں۔ اور ہم کوشش کرتے ہیں کہ بغیر مذہب وملت کی تفریق کے انسانیت کی خدمت کی جائے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نائیجر کو بھی ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب جو دنیا کے حالات عالمی جنگ کی طرف جا رہے ہیں۔ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ افریقہ کو موقع دینے والا ہے کہ وہ دنیا کو لیڈ کریں۔ یورپ اور امریکہ والے تو اپنی تباہی کے سامان کر رہے ہیں۔ افریقہ کو اب توجہ کرنی چاہئے اور اپنی خامیاں دور کر کے اپنے آپ کو درست کرنا چاہئے۔

ملاقات کے بعد موصوف نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور کی شخصیت بہت ہی پُرکشش ہے۔ حضور نے جس پیار و محبت سے ان سے باتیں کی ہیں وہ کبھی نہیں بھلا پائیں گے۔ یہ ان کی زندگی کا سرمایہ ہے۔

آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ یہ ملاقات گیارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔

نائیجیریا کے وفد کی ملاقات

نائیجیریا سے آنے والے وفد میں یوروبا لینڈ کے ایک بڑے چیف H.R.H Muraina Adedini (مُرینہ اڈے ڈینی) بھی شامل تھے۔ ان کا ٹائٹل ILE. Isoya of IFE Kindgdom ہے۔ موصوف Royal Royal Property اور African Vision for Africa نامی دو NGOs کے چیف ایگزیکٹو بھی ہیں۔ جماعت کے پُرانے دوستوں میں سے ہیں۔ جلسہ کے بارے میں تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ:

اس قسم کا پروگرام میں نے زندگی میں نہیں دیکھا۔ نہ آج تک ایسا امام دیکھا ہے اور نہ ایسے ماننے والے دیکھے ہیں۔ میں نے مشاہدہ کیا کہ ہر ایک شخص میں قربانی اور فرمانبرداری کی روح ہے۔ ہر آدمی صبح سے شام تک کام کر رہا ہے۔ باوجود تھکاوٹ کے ہشاش بشاش ہے۔ جہاں تک انسانی استعدادوں کا تعلق ہے اس سے بڑھ کر انتظامات نہیں ہوسکتے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جیسی روحانی اور پُرنور شخصیت میں نے نہیں دیکھی۔ آپ اس وقت کے پوری دنیا کیلئے مسیحا ہیں جن کو خدا نے دنیا کی اصلاح کیلئے چُنا ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اب (دین) آپ کے ذریعہ سے ہی دنیا میں پھیلنا ہے۔

موصوف نے کہا:

حضور کا جو پیار و محبت کا پیغام ہے اسی کو اب ہم نے دنیا میں اور خاص طور پر نائیجیریا میں پھیلانا

ہے۔اسی پیغام کی بدولت دنیا میں امن قائم ہوگا۔

☆نائیجیریا سے آنے والے اس وفد میں ایک سینئر ایڈووکیٹ چیف اڈے تنجی فیڈائرو (Chief Adetunji Fydairo) صاحب بھی شامل تھے۔ یہ الارو(Illaro) کے رہنے والے ہیں اور Yewaland کے پیراماؤنٹ چیف کی کونسل کے ممبر بھی ہیں اور Yewland کے شاہی خاندان کے ممبر بھی ہیں۔ یہ مذہباً عیسائی ہیں۔موصوف نے 1950ء میں قانون کی ڈگری لندن سے حاصل کی تھی اوراب تک بطور سینئر وکیل کام کررہے ہیں۔ جلسہ کے تینوں دن شرکت اوردوسرے روز حاضرین جلسہ سے ایڈریس بھی کیا۔جس میں انہوں نے کہا کہ جماعت اپنے امن کے پیغام ’’محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں۔‘‘ کی عملی اور حقیقی تصویر ہے۔

جلسہ سالانہ کے حوالہ سے انہوں نے کہا:

یہ میری زندگی کا بہترین تجربہ ہے۔ میں کبھی ایسے پروگرام میں شامل نہیں ہوا۔ جماعت کے کارکنان میں خدمت کا جذبہ بھرا ہوا ہے۔ وہ مہمانوں کی کثرت اورتھکاوٹ کے باجود بشاشت اورخوش دلی سے کام کرتے رہے۔ جماعت کے بڑے اعلیٰ عہدوں پرفائز اور پڑھے لکھے لوگ بھی معمولی خدمت کواپنی خوش قسمتی سمجھ رہے تھے۔یہی عاجزی ترقی کرنے والی قوموں کی نشانی ہوتی ہے۔ہماری دعاہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کوترقی دیتا چلاجائے۔

موصوف نے کہا:

اختتامی اجلاس میں عالمی بیعت کا نظارہ بہت خوبصورت تھا۔جس میں دنیا کا ہراحمدی اپنے امام سے عہدوفاداری کررہا تھا۔اختتامی خطاب سے پہلے جوعربی قصیدہ اورنظم پڑھی گئی اور پھر بعد میں جو نغمے گائے گئے تھے (اگرچہ مجھے زبان سمجھ نہیں آتی) بہت ہی مسحورکن تھے۔ ہراحمدی کے چہرے سے اپنے امام کیلئے فدائیت، پیاراور محبت نظرآرہی تھی۔حضورانور کی شخصیت مسحورکن ہے۔آپ آج کے دورمیں دنیا کیلئے ہادی ہیں۔ ہرمعاملہ میں اپنی جماعت کی رہنمائی کرتے ہیں۔ دنیا کو ایسے رہنما کی ضرورت ہے جو دنیا میں امن کا پیغام پہنچائے۔حضورانور نے ہمیں نائیجیریا کے متعلق بہت اچھی ہدایات دیں اور اصلاحات کی طرف توجہ دلائی۔میری دعاہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کوکام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ترقیات سے نوازتا چلاجائے۔

☆وفد کے ایک ممبر ڈاکٹر Adelajo (اڈے لاجو) صاحب تھے۔یہ بھی جماعت کے اچھے دوست ہیں۔ مذہباً عیسائی ہیں۔موصوف نے بتایا:

جب میں جلسہ کیلئے لندن پہنچا تو پہلے دن ایئرپورٹ پہنچنے سے لے کر بیت الفتوح اور پھر جامعہ کی نئی عمارت میں رہائش تک ہر شخص میں پیار ومحبت ہی نظرآیا۔میں تو پہلے روز سے ہی بہت متاثر ہوں۔ یہاں کے لوگوں میں رنگ ونسل کی کوئی تفریق نہیں ہے۔یہ سب کچھ جلسہ میں نظرآیا۔

موصوف نے کہا:

میں بہت خوش قسمت ہوں کہ حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملنے کا موقع ملا۔اتنے بڑے عظیم لیڈرہوکران میں بہت سادگی ہے۔ان کے اندر انسانیت کا بہت پیار ہے۔ان میں ہر احمدی اورغیراحمدی کیلئے پیار کا سمندر ہے۔اگردنیا حضورکے پیغام ’’محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں‘‘ کواختیار کرے تو دنیا میں ہرطرف امن اور پیار قائم ہوجائے۔ ایسے رہنما کی دنیا کو اشد ضرورت ہے۔

☆نائیجیریا کے وفد میں ایک مہمان الحاجی ابراہیم موسیٰ صاحب تھے جونائیجرسٹیٹ نائیجیریا کے رہنے والے ہیں۔آپ کا وہاں کی Royal Family سے تعلق ہے۔ وہاں کے لوکل چیف بھی ہیں۔ان کا ٹائٹل Dan Madami of Borgu Kindom ہے۔موصوف نے بتایا:

میں جلسہ میں دوسری بارشرکت کررہاہوں۔اس مرتبہ پہلے سے بڑھ کرپیارملاہے۔ ہرکارکن خدمت کے جذبہ سے سرشار ہے۔ جماعت کی طرف سے کی جانے والی مہمان نوازی قابلِ تحسین ہے۔

موصوف نے بتایا:

حضورانور کی ملاقات نے ہمیں مکمل طور پر مطمئن کردیاہے۔حضورنہ صرف روحانی پیشوا ہیں بلکہ دنیا کے حالات سے پوری طرح واقف ہیں اور ہرفیلڈ کے متعلق علم رکھتے ہیں۔ہمیں آپ کی نصائح بہت پسند آئیں۔حضورانور نے ہرمعاملہ پر گفتگو فرمائی۔ اللہ تعالیٰ حضورانور کوصحت اور لمبی زندگی سے نوازے۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ صرف جماعت کے ممبر ہی اپنے خلیفہ وقت سے پیارنہیں کرتے بلکہ ان کے امام اپنے پیروکاروں سے ان سے بھی زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ ایسا امام اورپیروکاردنیا میں کہیں نظرنہیں آتے۔

مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ڈنمارک 2012ء

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ڈنمارک کا بیسواں جلسہ سالانہ مورخہ 30/جون و یکم جولائی 2012ء بروز ہفتہ واتوار بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن میں منعقد کیا گیا۔جلسہ کی تیاریاں چندماہ قبل ہی شروع کردی گئی تھیں اورمتعدد وقارعمل کے ذریعہ بیت نصرت جہاں، لجنہ ہاؤس اوراردگرد کے ماحول کی رنگارنگ پھولوں سے تزئین وآرائش کی گئی۔

پہلا روز

جلسہ سالانہ کی تقریبات کا آغاز مورخہ 30/جون کی صبح ہوا۔ جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی مکرم محمد زکریا خان صاحب امیر ومشنری انچارج ڈنمارک کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اورآیات کریمہ کے اردو و ڈینش ترجمہ سے شروع ہوئی۔ پھرحضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔ازاں بعد مکرم امیر صاحب نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جلسہ سالانہ ڈنمارک کے موقع پرموصول ہونے والا خصوصی پیغام پڑھ کرسنایا اوراحباب جماعت کوحضورانور کی جملہ ہدایات پرکماحقہٗ عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں ذکرالٰہی اورنماز کی فضیلت واہمیت کے موضوع پرتفصیل سے روشنی ڈالی۔اجتماعی دعا کے ساتھ اس اجلاس کی کارروائی اختتام کوپہنچی۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد جلسہ کے دوسرے اجلاس کی کارروائی خاکسار نعمت اللہ بشارت کی زیرصدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔آیات کریمہ کے اردواورڈینش ترجمہ کے بعد نظم پیش کی گئی جس کے بعد ڈینش زبان میں تین تقاریر ہوئیں۔مکرم سید فاروق احمد شاہ صاحب نے سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ مکرم منصور احمد طارق صاحب نے تربیتی امور پرتقریر کی۔ اجلاس کی آخری تقریر خاکسار نے انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پرکی۔ یہ اجلاس شام 4 بجے اختتام کوپہنچا۔

کھانے کے وقفہ کے بعد شام چھ بجے ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مکرم محمد زکریا خان صاحب امیر ومشنری انچارج ڈنمارک، مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی اور خاکسار نعمت اللہ بشارت نے احباب جماعت کے سوالوں کے جواب دئے۔ الحمدللہ کہ یہ مجلس بہت دلچسپ رہی۔

دوسرا روز

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کا آغاز نمازتہجد سے ہوا۔ جو 2 بج کر30 منٹ پر ادا کی گئی۔مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے نمازتہجد پڑھائی اورنماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس قرآن کریم دیا۔

امسال جلسہ سالانہ ڈنمارک کے موقع پرحضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب کی بطورمہمان مقرر منظوری عطا فرمائی تھی۔ چنانچہ آج کا پہلا اجلاس مولانا موصوف کی زیرصدارت ساڑھے گیارہ بجے صبح شروع ہوا۔جس میں سب سے پہلے تلاوت، اس کا ترجمہ اورنظم پیش کی گئی۔اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم محمد طلحہ مجوکہ صاحب نے کی۔ موصوف نے اپنی تقریر میں نوجوانوں کو اپنے اوقات خدمت دین میں صرف کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ پھرایک نظم ہوئی اورازاں بعد مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے تربیت اولاد کے موضوع پرنہایت جامع، مفصل اور علمی تقریر فرمائی۔ یہ اجلاس ایک بجے اختتام پذیر ہوا۔

اختتامی اجلاس مکرم امیر ومشنری انچارج ڈنمارک کی صدارت میں نمازظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد شروع ہوا۔تلاوت، ترجمہ اورنظم کے بعد محترم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضورانور کی طرف سے موصول ہونے والا پیغام جوحضور نے ازراہ شفقت واشنگٹن سے احباب جماعت ڈنمارک کے نام بذریعہ فیکس ارسال فرمایا تھا ایک بار پھر پڑھ کر سنایا اور احباب جماعت کوحضورانور کی ہدایات پرعمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضورانور کے اس پیغام کا ڈینش ترجمہ خاکسار نے پیش کیا۔ ازاں بعد مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی (جنہیں ساہیوال کیس کے ضمن میں ایک جھوٹے مقدمہ کی وجہ سے دس سال اسیر راہ مولیٰ ہونے کا شرف حاصل ہوا) نے اس جھوٹے مقدمہ کی اصل حقیقت اور زمانہ اسیری کے دوران نازل ہونے والی خدائی تائید و نصرت، افضال و انعامات کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ نیز خلیفہ وقت کی معجزانہ قبولیت دعا کے بعض واقعات پیش کیے۔ اس کے بعد محترم امیر ومشنری انچارج ڈنمارک نے اختتامی تقریر میں بیعت کی حقیقت پرتفصیل سے روشنی ڈالی۔ آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔

اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرد و خواتین کی حاضری قریباً ساڑھے تین صدتھی جس میں جرمنی، ناروے، سویڈن اور پاکستان سے بھی چند مہمانان کرام جلسہ میں شامل ہوئے۔

دعا ہے کہ تمام شاملین جلسہ اس جلسہ کی برکات سے ہمیشہ مستفیض ہوتے رہیں اورحضرت مسیح موعود کی بابرکت دعاؤں کے وارث بنیں۔آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 26/اکتوبر 2012ء)

مکرم طاہر منیر بھٹی صاحب

باندوندو کونگو کنشاسا کا چھٹا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ صوبہ باندوندو کوا پنا چھٹا دوروزہ جلسہ سالانہ مورخہ 13 اور 14 جولائی 2012ء کو صوبائی دارالحکومت BANDUNDU میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ باندوندو شہر دارالحکومت کونگو کنشاسا سے شمال مشرق میں واقع ہے۔ اس شہر میں 2005ء میں باقاعدہ جماعت کا آغاز ہوا تھا۔ اس شہر میں صوبہ بھر کی پہلی بیت الذکر جماعت کو 2010ء میں بنانے کی توفیق ملی۔

جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے دور دراز علاقوں کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جلسے سے چار روز قبل شروع ہو گیا تھا۔

تین دن قبل جلسہ کے اعلانات مقامی ریڈیوز کے ذریعہ بار بار ہوتے رہے اس طرح جلسہ کے انعقاد کی خبر دور تک پہنچی۔ اسی طرح ٹیلیفون پر اور زبانی اطلاع بھی بھجوائی گئی۔

اس سال جلسہ بیت نور کے احاطے میں منعقد کرنے کا پروگرام بنا۔ برلب سڑک یہ ایک وسیع احاطہ ہے جہاں بیت نور کے علاوہ کافی جگہ خالی بھی ہے۔ بیت نور سے صرف پچاس میٹر کے فاصلے پر گورنر ہاؤس اور صوبائی اسمبلی کی بلڈنگ واقع ہے۔ اس احاطے میں بڑی مارکی لگا کر جلسہ گاہ تیار کی گئی تھی۔ جلسہ گاہ کو مختلف بینرز سے سجایا گیا تھا۔ سٹیج پر لگے بڑے بینر پر جماعت کی طرف سے بعض افریقن زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کو ظاہر کیا گیا تھا۔ بیت الذکر کی بیرونی دیوار کے ساتھ سڑک پر بھی بینرز لگائے گئے تھے جو ہر آنے جانے کی توجہ کا باعث تھے۔

جلسہ سے ایک دن قبل جلسہ کی ڈیوٹیوں کے افتتاح کی تقریب ہوئی۔ مکرم امیر صاحب کونگو نے جلسہ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور منتظمین اور کارکنان کو ہدایات دیں۔

جلسہ کا پہلا دن

جمعۃ المبارک جلسہ کا پہلا دن تھا۔ جلسے کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ جبکہ نماز فجر کے بعد دروس قرآن وحدیث اور ملفوظات ہوئے۔

نماز جمعہ سے قبل مکرم امیر صاحب کونگو نے لوائے احمدیت لہرایا اسی طرح عوامی جمہوریہ کونگو کا پرچم مکرم شمس SOKI صاحب صدر جماعت باندوندو شہر نے لہرایا۔ باندوندو شہر میں لوائے احمدیت لہرائے جانے کا یہ پہلا موقع تھا۔

مکرم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ دیا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں توحید باری تعالیٰ کو موضوع بناتے ہوئے ہر قسم کے شرک سے بچنے کی تعلیم بیان کی۔

جلسہ کے پہلے سیشن کا آغاز بعد سہ پہر ساڑھے تین بجے، مکرم مولانا نعیم احمد باجوہ صاحب امیر ومربی انچارج کونگو کی زیر صدارت، تلاوت قرآن کریم سے ہوا تلاوت ونظم کے بعد ان کا فرنچ ترجمہ بھی احباب کو سنایا گیا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں رفقاء حضرت اقدس مسیح موعود کے آپ سے عشق ومحبت اور وفا کے بعض واقعات پیش کئے اور افتتاحی دعا کروائی۔

افتتاحی دعا کے بعد مکرم عثمان ملاجا صاحب نے نماز کی اہمیت اور برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد کینیڈا سے براہ راست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ جلسہ گاہ میں سنایا گیا۔ حضور انور کے خطبہ جمعہ کے بعد نماز مغرب وعشاء پڑھی گئی۔ پھر پروگرام کے مطابق مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے احباب جماعت کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ یہ دلچسپ مجلس ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔ اس طرح جلسے کے پہلے روز کی کارروائی بخریت اپنے اختتام کو پہنچی۔

جلسہ کا دوسرا روز

جلسے کے دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ جبکہ نماز فجر کے بعد دروس قرآن و حدیث اور ملفوظات ہوئے۔

حسب پروگرام صبح دس بجے جلسے کے دوسرے سیشن کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت خاکسار (طاہر منیر بھٹی) نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد نظم پیش کی گئی۔ پہلی تقریر مالی قربانی اور اس کی اہمیت کے موضوع پر محمد بولمے BOLEME صاحب لوکل معلم نے کی۔ پھر نوردین MANGETI صاحب لوکل معلم نے قرآن مجید کا مقام از روئے تحریرات حضرت مسیح موعود کے حوالے سے تقریر کی۔ بعد ازاں لوکل معلمین نے لنگالا زبان میں ایک ترانہ پیش کیا۔ ایک اور تقریر احمد IWINI صاحب نے کی، موضوع تھا آنحضرت ﷺ کا مقام از روئے تحریرات حضرت اقدس مسیح موعود۔ اس اجلاس کی آخری تقریر قرآنی دعاؤں کے موضوع پر مکرم فرید احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے کی۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد آخری اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم امیر صاحب کانگو شروع ہوئی۔

تلاوت ونظم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر قرآنی پیشگوئیوں کے عنوان پر خاکسار نے کی۔

پھر مکرم احمد بوبا لوکل معلم نے آنحضرت ﷺ بطور رحمۃ للعالمین کے عنوان پر تقریر کی۔

امسال جلسہ میں نمائندہ گورنر کے علاوہ باندوندو شہر کی مئیر، گورنمنٹ کے صوبائی عہدیدار، پادری حضرات، سول سوسائٹی کے عہدیدار، پروفیسرز، یونیورسٹی کے طلبہ اور دیگر معززین نے جلسہ میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 89 مہمان شامل جلسہ ہوئے۔ تمام مہمانوں نے جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور حسن انتظام کو سراہا۔

جلسہ کے آخر پر مکرم مولانا نعیم احمد باجوہ صاحب امیر ومربی انچارج کونگو نے اختتامی تقریر کی جس میں قرآن مجید کی امتیازی خصوصیات کو بمقابل دیگر کتب مقدسہ بیان کیا۔ تمام حاضرین اور مہمانوں نے بہت دلجمعی سے جلسہ کی کارروائی سنی بعد ازاں مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ ایک گھنٹے سے زائد وقت جاری رہنے والی اس مجلس سوال و جواب میں حاضرین کی دلچسپی ظاہر و باہر تھی۔ شام پانچ بجے آخری اجلاس دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

میڈیا کوریج

اس سال جلسہ کے پروگراموں کی کارروائی لوکل ٹی وی چینل اور ریڈیو پر جلسہ کے پیغامات اور اعلانات نشر ہوتے رہے۔ اس موقع پر ان متعلقہ چینلز کے اینکر حضرات بھی اپنے بیانات میں احمدیت کی تعلیم کو سراہتے رہے اور خوب پسندیدگی کا اظہار کرتے رہے۔

جلسہ سے اگلے روز لوکل ٹی وی NZONDO TV نے مکرم امیر صاحب کا تفصیلی انٹرویو کیا۔ یہ انٹرویو پچاس منٹ کے دورانیہ پر مشتمل تھا جس میں (دین حق) کی حقانیت، احمدیت اور دنیا میں قیام امن کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ کئی دفعہ نشر کیا گیا۔

امسال جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے صوبہ بھر سے ستائیس جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔ 89 غیر مسلم مہمانوں سمیت جلسہ کی حاضری 449 افراد رہی۔

اللہ تعالیٰ جماعت کونگو کو غیر معمولی ترقیات سے نوازے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2012ء)

مکرم سید حنیف احمد قمر صاحب

میرے دادا نے حقہ کیسے چھوڑا؟

بیعت کا فوری اثر

آج کل حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت جماعت میں نشہ آور اشیاء سے بچنے نیز تمباکو نوشی کے ترک کرنے کے بارہ میں ایک مہم چل رہی ہے۔ خاکسار کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائیوں خصوصا نوجوانوں کو اس قسم کی مضر صحت اشیاء کو ترک کرنے کی توفیق عطا فرمائے، خاکسار اپنے داداجان حافظ سید باغ علی شاہ صاحب کے ترک حقہ نوشی کا واقعہ پیش کرتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ حقہ نوشی کی عادت نوجوانی میں ترک کرنا آسان ہے تاہم قوت ارادی سے کام لینا ضروری ہے۔ مندرجہ ذیل واقعہ خاکسار نے اپنے والد محترم سید رفیق احمد شاہ صاحب سے سنا ہوا ہے۔

میرے دادا محترم سید باغ علی شاہ صاحب آغازِ نوجوانی میں ملکہ تحصیل کھاریاں سے قرآنِ کریم حفظ کر کے اپنے گاؤں معین الدین پور تحصیل گجرات واپس تشریف لائے تو والدین نے زمینداری کے کاموں میں لگا لیا۔ امامت بھی کرواتے اور ساتھ زمینداری بھی۔ آپ کی زمینداری اس وقت کے رواج کے مطابق اکٹھی تھی۔ اپنے سگے اور چچازاد بھائیوں سے مل کر کام کرتے تھے۔ آپ کے تمام شریک حقہ پیتے تھے لیکن آپ اس سے محروم تھے۔ حقہ کی وجہ سے دوسرے شریک کام چھوڑ کر حقہ پینے میں لگے رہتے جبکہ آپ کام کرتے رہتے۔ یہ دیکھ کر آپ نے ضد میں آ کر حقہ پینا شروع کر دیا کہ یہ بات ہے تو میں بھی پیوں گا اور اس عادت میں یہاں تک ترقی کی کہ ہل چلاتے ہوئے بھی حقہ ساتھ ہوتا۔ بلکہ نماز ختم کرتے ہی حقہ کی طرف لپکتے۔ لیکن جب احمدی ہوئے تو بیعت کے بعد قادیان میں ہی آپ کو علم ہوا کہ حضرت مصلح موعود نے دوستوں کو حقہ چھوڑنے کی تلقین کی ہوئی ہے۔ آپ نے اخلاص میں حقہ چھوڑنے کا عہد کیا اور اس کو یکدم ترک کر دیا اور پھر ساری زندگی حقہ کی طرف رجوع نہیں کیا بلکہ سارا وقت قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے رہتے یہاں تک کہ دست با کار و دل بایار کے مطابق کام کرتے ہوئے بھی تلاوت جاری رکھتے۔ خاکسار نے اپنی ابتدائی عمر میں آپ کو دو کاموں میں ہی مشغول دیکھا ایک قرآنِ کریم کی تلاوت دوسرے تفسیرِ صغیر اور تفسیرِ کبیر کا مطالعہ۔ دوستوں سے دعا کی درخواست ہے کہ ہمیں اپنے ان آباء کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ نادرہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد محمود صاحب کھوکھر سیکرٹری مال دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہمارے بیٹے مکرم اطہر احمد طارق صاحب اور بہو مکرمہ مہ رخ صادقہ صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد عارف صاحب آف جرمنی کو مورخہ 3 دسمبر 2012ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام نعمانہ طارق عطا فرمایا ہے۔ جو خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمد شریف صاحب کھوکھر جونگر پارکر سندھ میں ابتدائی معلم وقف جدید تھے کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو محض اپنے فضل سے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مدثر احمد خالق صاحب اکاؤنٹنٹ دفتر جلسہ سالانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 25/اکتوبر 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی تحریک میں شامل فرمایا ہے اور ھبۃ المقیت نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم مظفر احمد صاحب کارکن نظامت جائیداد کی پوتی اور مکرم نذیر احمد چیمہ صاحب ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچی کو نیک، صالحہ اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز صحت وتندرستی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم آصف احمد صاحب مینیجر ایل سی ایس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم عبدالمجید صاحب ولد مکرم عبدالغفور صاحب امریکہ کا پاؤں اور ٹانگ میں تکلیف ہونے کی وجہ سے آپریشن ہوا ہے۔ شوگر کے مریض ہونے کی وجہ سے آپریشن میں کامیابی نہیں ہوئی ۔ درد اور تکلیف کی وجہ سے دوبارہ ہسپتال میں داخل ہیں ۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ماموں کو جلد صحت یاب فرمائے اور آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆Filling دانتوں کی بھرائی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔ دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔

☆Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تاکہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جاسکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

مکرم احمد فاروق قریشی صاحب صدر جماعت فن لینڈ

فن لینڈ میں جلسہ سیرت النبیؐ اور تحریک جدید ویک اینڈ

جلسہ سیرت النبی ﷺ

جماعت احمدیہ فِن لینڈ کو محض خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے 21 ستمبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ اِس جلسہ میں جماعت کے افراد بذریعہ انٹرنیٹ مختلف شہروں سے شامل ہوئے۔ یہ جلسہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق توہین آمیز فلم کے منظرِ عام پر آنے کے بعد منعقد کیا گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بہترین سیرت کو بیان کرنے کا موقع ملا۔

جلسہ کا آغاز 5 بجے سہ پہر تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جس کا اردو اور انگریزی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ پھر آنحضرت ﷺ کی شان میں حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدے کے چند اشعار پیش کئے گئے۔ بعدازاں مکرم شاہد محمود صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے قرآن کریم کی اہمیت پر تقریر کی۔ اِس کے بعد حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں نعتِ رسولؐ کے چند اشعار پیش کئے گئے۔ آخری تقریر میں خاکسار نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کے متعلق مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

یہ جلسہ تقریباً 2 گھنٹے جاری رہا اور 7 بجے دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ مجموعی طور پر 57/افراد نے شرکت کی اور فِن لینڈ کے 6 شہروں کی نمائندگی ہوئی۔ کُل حاضری 57 رہی جس میں 19 لجنہ شامل ہیں۔

احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو مزید بہتر انداز میں اِن جلسوں کو کرنے کی توفیق دے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اجاگر کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تحریک جدید ویک اینڈ

امسال بفضلِ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ فِن لینڈ کو رمضان المبارک میں 10 تا 12/اگست تحریکِ جدید ویک اینڈ منانے کی توفیق ملی۔

پروگرام کا آغاز 10/اگست بروز جمعۃ المبارک خطبہ جمعہ سے ہوا جس میں تحریکِ جدید کی اہمیت و مطالبات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ ایک ہی خطبہ فِن لینڈ کے 9 مختلف شہروں کے نماز سینٹرز میں اردو اور انگریزی زبان میں دیا گیا۔

11/اگست بروز ہفتہ جماعتِ احمدیہ فِن لینڈ کا تحریکِ جدید کی جانب رجحان بڑھانے کی غرض سے تمام ممبران کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات از تحریکِ جدید بھیجے گئے۔ اِس کے ساتھ احبابِ جماعت کو یاددہانی کروائی گئی کہ رمضان المبارک کے آخر تک مکمل ادائیگی کرنے والوں کی لِسٹ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جائے گی۔ تحریکِ جدید ویک اینڈ کے آخری دِن مورخہ 12/اگست ٹیلی فون کے ذریعہ بھی ادائیگی کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اِسی روز حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھیجی جانے والی دعائیہ فہرست مکمل کی گئی۔ جس میں 39 ممبران شامل تھے جِن میں صف اول کی قربانی کرنے والے ممبران و لجنہ کی تعداد 10 تھی۔

تمام جماعت احمدیہ عالمگیر سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان کوششوں کو قبول فرمائے اور ہمیں احمدیت کی خدمت کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

☆............☆............☆

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تصحیح

الفضل 6 دسمبر 2012ء کے صفحہ 2 پر دیباچہ تفسیر القرآن کی مطبوعہ قسط پر 22 نمبر لکھا ہے۔ یہ دراصل قسط نمبر 24 ہے۔ احباب درستی کرلیں۔

درخواست دعا

مکرم خالد محمود مجید صاحب مربی سلسلہ نومبائعین اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا چھوٹا بھائی عابد محمود ولد مکرم مجید احمد صاحب مقیم ابوظہبی بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ لبلبہ میں انفیکشن ہے۔ شوگر بڑھی ہوئی ہے اور مورخہ 9 دسمبر 2012ء کو پتہ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔ دسمبر	
طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	5:06

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

کار برائے فروخت
ماڈل 2004-XLI سفید رنگ۔ بہترین کنڈیشن
رابطہ نمبر: 0300-7713285

موسم سرما کی بہترین نئی ورائٹی دستیاب ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ: ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے

تمام۔ پرانی پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔ بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345/0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

مناسب دام۔ با اعتماد سروس
اپنا چشمہ سنٹر
جنریشن آئی
لینز چوائس
بیوٹی پالرز کے لئے کلر لینز مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
میاں سہیل احمد: 0345-7963067

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

Gul Ahmad & Nishat Linen
Winter Collection
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-476212310

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Homoeopathy ھوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
پرانی بیماری مشورہ فیس =/200 روپے
زیر نگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط (ہومیو فزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6005688 0300-7705078

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائب، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

FR-10